6476-لاٹری میں شراکت کرنا

سوال

کیا لاٹری ٹکٹ خریدنا حرام قمار بازی میں شمار ہوتی ہے ؟
نادر اور کبھی کبھار قمار بازی کا دعوی کرنے والے شخص کے متعلق آپ کیا کہتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال دریافت کیا گیا :

بعض خیراتی تنظیمیں اپنے تعلیمی اور علاج معالجہ اور خدمت خلق کے شعبوں وغیرہ کے اخراجات پورے کرنے کے لیے لاٹری کا اہتمام کرتی ہیں ، تاکہ مال حاصل ہو سکے ، کیا شرعی طور پر ایسا کرنا جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

لاٹری سسٹم قمار بازی کا عنوان ہے ، جو کہ جوا اور کتاب وسنت اور اجماع امت کی رو سے حرام ہے ، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب ، اور جوا ، اور درگاہیں اور فال نکالنے کے تیر گندی باتیں اور شیطانی عمل ہیں ، ان سے اجتناب کرو ، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ، شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ وہ تمہارے مابین شراب اور جوے کے متعلق عداوت و دشمنی پیدا کر دے ، اور تمہیں اللہ تعالی کے ذکر اور نماز سے روک دے ، تو کیا تم باز آنے والے ہو}.

اور کسی بھی مسلمان شخص کے لیے مطلقا قمار بازی اور جوا کھیلنا جائز نہیں ، چاہے قمار بازی سے حاصل ہونے والا مال نیکی اور بھلائی کے کاموں میں صرف کیا جائے یا کسی اور جگہ ؛ کیونکہ دلائل کے عموم سے یہ مال حرام اور خبیث ہے ؛ اور اس لیے بھی کہ جوا اور قمار بازی کے ذریعہ کی گئی رقم اس کمائی میں سے ہے . جس کا ترک کرنا اور اس سے بچنا واجب اور ضروری ہے .

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے .

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (442/4) .

اور شیخ محمد صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

لاٹری میں شراکت کا حکم کیا ہے ، شراکت اس طرح ہے کہ : کوئی شخص ٹکٹ ادا کرے اور اگر اس کے نصیب میں نمبر نکل آئے تو اسے ایک بڑی رقم حاصل ہوتی ہے ، یہ علم میں رہے کہ اس شخص کی نیت یہ ہے کہ وہ اس مال سے خیراتی کام کرے گا ، اور اس سے مجاہدین کا تعاون کرے گا تاکہ وہ اس مال سے استفادہ کریں ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

سائل کی ذکر کردہ صورت یہ ہے کہ : وہ ٹکٹ خریدتا ہے اور پھر ہوسکتا ہے اس کا نمبر نکلے –جیسا کہ وہ کہہ رہا ہے– تو اسے بہت زیادہ منافع ہوگا، یہ جوے اور قمار بازی میں شامل ہوتا ہے، جس کے بارہ میں اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

۰{اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب، اور جوا، اور درگاہیں اور فال نکالنے کے تیر گندی باتیں اور شیطانی عمل ہیں، ان سے اجتناب کرو، تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ، شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ وہ تمہارے مابین شراب اور جوے کے متعلق عداوت ودشمنی پیدا کردے، اور تمہیں اللہ تعالی کے ذکر اور نماز سے روک دے، توکیا تم باز آنے والے ہو، اور اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت وفرمانبرداری کرتے رہو، اور احتیاط کرو، اور اگر تم پھر گئے تو پھر جان لو ہمارے رسول کے ذمہ توصاف صاف پہنچا دینا ہے}۰.

یہی تو جوا ہے- وہ یہ کہ ہر وہ معاملہ جو چٹی اور مال حاصل ہونے کا مابین گردش کرے- اس کا لین دین کرنے والے کو علم نہ ہو کہ آیا اسے چٹی پڑجائے گا یا کچھ حاصل ہوگا، وہ سارا معاملہ حرام ہے، بلکہ وہ کبیرہ گناہوں میں شمار ہوتا ہے.

اور انسان یہ دیکھے کہ اللہ تعالی نے اسے بتوں کی عبادت اور شراب اور فال نکالنے کے تیروں کے ساتھ ملایا ہے تو اس پر اس کی قباحت کوئی مخفی نہیں رہتی، اور ہمیں اس میں جو کچھ نفع ہونے کی توقع ہوتی ہے، وہ سب نقصان کے پہلو میں مغمور ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

۰{آپ سے شراب اور جوے کے متعلق دریافت کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ ان دونوں میں بہت بڑا گناہ اور لوگوں کے لیے نفع ہے، اور ان دونوں کا گناہ ان کے نفع سے بڑا اور زیادہ ہے}۰البقرۃ (219).

آپ اس آیت پر غور وفکر کریں کہ اللہ تعالی نے منافع کو جمع کے صیغہ کے ساتھ اور گناہ کو مفرد کے صیغہ کے ساتھ ذکر کیا ہے، اور یہ نہیں کہا کہ : اس میں بہت سے گناہ ہیں اور لوگوں کے لیے منافع ہیں، بلکہ اللہ تعالی نے تو یہ فرمایا ہے کہ : اس میں بہت بڑا گناہ ہے، جو کہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ منافع چاہے جتنے بھی زیادہ ہوں اور ان کی تعداد چاہے جتنی بھی ہو وہ اس بڑے گناہ میں ڈوبے ہوئے ہیں، اور بڑا گناہ اس سے زیادہ راجح ہے، لہذا ان دونوں کا گناہ ان کے فائدے سے زیادہ بڑا ہے، چاہے فائدے جتنے مرضی حاصل ہوں . . . .

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (441/4).

اور آپ کا یہ کہنا کہ : نادر اور کبھی کبھار جوا کھیلتا ہے، یہ تو بالکل ایسے ہی جیسے کوئی کہے کہ وہ کبھی کبھار اور نادر زنا کرتا ہے، اور کبھی کبھار اور نادر ہی چوری کرتا ہے، اور نادر اور کبھی کبھار ہی جھوٹ بولتا اور کذب بیانی سے کام لیتا ہے، توکیا اس کا حرام کام کو نادر طور پر کبھی کبھار کرنا گناہ سے معاف کردے گا اور اسے اللہ تعالی کی ناراضگی سے بچالے گا، پھر اسے کیا علم کہ یہ نادر طور پر کام کرنا ترقی نہیں کرے گا اور غالب اور زیادہ نہیں ہوگا حتی کہ اس کی یہ عادت ہی بن جائے ؟

بلکہ یہی تو غالب ہے، خاص کر جو قمار بازی اور جوا کھیلنے میں مبتلا ہوچکا ہے اسے اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرنا چاہیے اور اللہ سے ڈرتے ہوئے اللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء کو ترک کرتے ہوئے ان سے اجتناب کرنا چاہیے.

واللہ اعلم.